الحق

حضرت مولانا قاضی عبدالصمد سربازی فاضل مدرسہ عربیہ امینیہ دہلی، قاضی القضاۃ محکمہ شرعیہ قلات ڈویژن

باشہامت جلوہ افروز است "الحق" ماہوار
از شکوہش ہر رگِ باطل بگشتہ تار تار

نورش درخشندہ است چوں خورشید تابانِ جہاں
ضوء افشاں است در ہر گوشہ و کنج و کنار

کشت دلہا را کند سرسبز و تازہ و سبز دم
در اثر چوں ابر نیساں است و یا ابرِ بہار

جملہ مضمونش بخوبی دل پسند و دلربا
دل ہمی خواہد کہ خواند ہر یکے را بار بار

ہست پیغامِ حیات او سو بہ سو در کو بہ کو
بہر باطل قاصدِ موت است ہمچوں زہر مار

سرپرستش بانیٔ دارالعلوم آں دیار
شیخ "عبدالحق" آں شیخ الحدیث نامدار

مطلعش یک خطۂ معروف در ارضِ خٹک[1]
مرکزش "حقانیہ"[2] سرچشمہ اش در کوہسار

از "سمیع الحق" بشنو نکتہائے صدق و حق
کو مدیر "الحق" است آں حق پرست و حق نگار

شانِ حق یعلو ولا یعلی بتائید اللہ
ہست باطل پست و مردود و ذلیل و نابکار

حق بمیداں چوں در آید نور افشاں در جہاں
ظلمتِ باطل کند راہِ ہزیمت اختیار

[1] اکوڑہ خٹک
[2] دارالعلوم حقانیہ

حق و باطل را بہ ہنگامے کہ باشد معرکہ
روح باطل می پرد از تن بوقت کارزار

اصل حق ثابت بود تا آسمانہا فرع او
اصل و فرعش تا بروز حشر باشد برقرار

از اہل حق چوں نعرہ تکبیری گردد بلند
لات و عزیٰ سرنگوں افتادہ باشد خوار و زار

نصرتِ حق شامل احوال مرد حق بود
از حکایاتِ سلف بینی مثالِ بے شمار

ہست سربازی یکے از خادمانِ دینِ حق
دارد امیدِ قوی از رحمتِ پروردگار

تردید ارتداد

جناب خواجہ محمد علیم صاحب حسنی مرزا پوری

قرآن ہدایت ہے اک زندہ صداقت ہے
جو منکرِ قرآن ہے محروم بصارت ہے
اغیار کی عینک سے قرآن کو پڑھتے ہو
پھر زعمِ ہمہ دانی واللہ جہالت ہے
اصلاح کے پردے میں بے دینی و زندیقی
یہ کیسی شقاوت ہے یہ کیسی ضلالت ہے
کہتے ہیں بدل ڈالیں احکام الٰہی کو
ارشاد لحٰفظون قرآن کی حفاظت ہے
منکر ہو نبوت کے اقوال رسالت کے
یہ کون سی حکمت ہے یہ کیسی فراست ہے
مومن کو نہیں خطرہ بے دین کی شرارت سے
گمراہ کو مہلت دے اللہ کی عادت ہے
کہہ دو یہ علیم اب تم ہاتف کی ندا ہے یہ
قرآن کی صداقت پر قرآن خود حجت ہے